ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

تردید وضاحت

کراچی 13 ستمبر 2019ء:۔

سندھ پولیس کی گاڑیوں کا مبینہ طور پر محکمانہ نمبر پلیٹس کے بغیر چلائے جانیکے حوالے سے میڈیا رپورٹس کی ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی نے سختی سے تردید کرتے ہوئے وضاحت کی ہے کہ محکمہ پولیس سندھ کے پاس ایس پی اے (SPA) سیریز سے لیکر ایس پی ایف (SPF) سیریز تک کی نمبر پلیٹس باقاعدہ سرکاری ڈیکلو پر نصب ہیں جبکہ ایس پی جی (SPG) اور ایس پی ایچ (SPH) سیریز کی نمبر پلیٹس کا سرکاری طور پر اجراء تا حال ہنوز زیرِ التواء ہے اور اس بابت محکمانہ سطح پر حکومت سندھ سے باقاعدہ رابطہ بھی کیا گیا ہے جو جلد بجٹ میں مختص کردہ رقم کے ملتے ہی محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سندھ سے رابطہ کرکے حل کرلیا جائیگا۔

ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی فدا حسین مستوئی نے مزید کہا کہ کیا یہ بہتر نہ تھا کہ خبر کی اشاعت سے قبل اسکی تصدیق کرلی جاتی جو نا صرف صحافتی اقدار کا تقاضہ ہے بلکہ صحافتی اصولوں کی پاسداری بھی ہے۔

:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ **فون:۔021-99212639**

ریوارڈ اینڈ پنشمنٹ مہم کے دوران سندھ بھر میں 64 پولیس افسران اور جوانوں کو ملازمتوں سے برطرف کیا گیا۔

کراچی 13 ستمبر 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے صوبائی سطح پر پولیس افسران اور جوانوں کو انکی عمدہ اور ناقص کارکردگی کی بنیاد پر بالترتیب تعریفی اسناد اور سزاؤں کے حوالے سے مہم کے دوران رینج کے لحاظ سے پہلی پوزیشن پر آنیوالے ڈی آئی جی لاڑکانہ عرفان بلوچ جبکہ اضلاع کے تحت پہلی پوزیشن حاصل کرنیوالے ایس ایس پی کشمور اسد رضا کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے شاباش دی ہے اور ایک ایک لاکھ روپے نقد انعام و تعریفی اسناد کا اعلان کیا ہے۔

رپورٹ کیمطابق سندھ بھر میں مذکورہ مہم کے دوران کانسٹیبل تا انسپکٹر رینک کے 4218 ملازمین کو نا صرف مختلف نوعیت کی شکایات پر بڑی چھوٹی سزائیں دی گئیں بلکہ انکا ڈیٹا بھی (HRMIS) ہیومن ریسورس مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم پر محفوظ بھی کیا گیا۔رپورٹ کیمطابق مجموعی طور پر 64 پولیس اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف، 03 کو جبری ریٹائر، 04 کو عہدوں میں تنزلی، 181 کو سروس میں کمی، 3341 تنبیہہ جبکہ 625 کو سالانہ انکریمنٹ روکنے کی سزائیں دی گئیں۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ پولیسنگ کے مجموعی امور و اقدامات میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر 1114 پولیس اہلکاروں کو رینج ڈی آئی جیز کیجانب سے سی سی سیکنڈ جبکہ 8865 اہلکاروں کو ضلعی ایس ایس پیز کی جانب سے سی سی تھرڈ ریوارڈ دیا گیا۔

رپورٹ کیمطابق ریوارڈ اینڈ پنشمنٹ مہم کے دوران پہلے نمبر پر آنیوالی پولیس رینج لاڑکانہ میں مجموعی طور پر 2183 پولیس افسران واہلکاروں کو بڑی چھوٹی مختلف سزائیں دی گئیں جن میں 20 کا ملازمت سے برطرف کیا جانا، 01 عہدے میں تنزلی، 45 کی سروس میں کمی، 1871 کو تنبیہہ جبکہ 246 کا سالانہ انکریمنٹ روکنا قابل ذکر ہیں۔اسی طرح عمدہ کارکردگی پر لاڑکانہ رینج میں 779 کو سی سی سیکنڈ اور 4827 کو سی سی تھرڈ ریوارڈ دیا گیا۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ مذکورہ مہم میں دوسری پوزیشن شہید بینظیر آباد اور تیسری پوزیشن ویسٹ زون نے حاصل کی۔رپورٹ کیمطابق اضلاع کے لحاظ سے پہلی پوزیشن پر آنیوالے ڈسٹرکٹ کشمور میں مجموعی طور پر 539 پولیس افسران اور جوانوں کو بڑی چھوٹی سزائیں دی گئیں جبکہ 2185 کو سی سی تھرڈ ریوارڈ بھی دیا گیا۔علاوہ ازیں اضلاع میں دوسری پوزیشن اور تیسری پوزیشن بالترتیب جیکب آباد اور لاڑکانہ نے حاصل کی۔

رپورٹ میں مذید بتایا گیا کہ ملازمتوں سے برطرف کیئے جانیوالوں لاڑکانہ رینج کے علاوہ شہید بینظیر اباد کے ,12 ویسٹ زون ,11 ساؤتھ زون ,04 ایسٹ زون ,08 حیدرآباد کے 07 جبکہ میر پور خاص اور سکھر پولیس رینج کا ایک ایک پولیس افسر اور جوان شامل ہے۔علاوہ ازیں ملازمتوں سے برطرف کیئے جانیوالوں میں کانسٹیبل سے لیکر انسپکٹر رینک تک کے افسران/ جوان شامل ہیں۔

۔ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛ ؛